ٹکٹ دینے کے معاملے میں مسلم امیدوار پوری طرح نظر انداز

اپوزیشن اتحاد انڈیا سے اقلیتوں میں ناراضگی، کانگریس کا جے ایم ایم کے خلاف برہمی کا اظہار

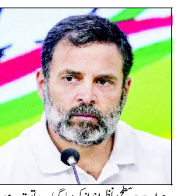

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ کی سیاست میں مسلم آبادی اپنی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ تعجب اس بات کی ہے کہ اپنا سپکی مرتبہ ہوا ہے کہ پارلیمانی انتخاب میں انڈیا اتحاد کی دوبڑی سیاسی جماعت ہے، ایم ایم اور کانگریس نے 14 پارلیمانی سیٹوں میں سے کسی ایک سیٹ پر بھی مسلم امیدواروں کو انتخابی میدان میں نہیں اتارا ہے۔ اس کی وجہ سے اقلیتوں میں انڈیا اتحاد کے خلاف سخت ناراضگی دیکھی جارہی ہے۔ راجدھانی رانچی سمیت ریاست کے تمام اضلاع کے مسلم دانشوران کا کہنا ہے کہ جب رگھوداس جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ تھا اور جے پی سی کی حکومت تھی اس وقت بھی مسلمانوں کو سیاسی طور پر اس طرح حاشیے پر نہیں ڈالا گیا تھا جس طرح اپنی حکومت کے دور اقتدار میں جے ایم ایم اور کانگریس نے مسلمانوں کو حاشیے پر پہنچا دیا ہے۔ تعجب اس بات کی ہے کہ جھارکھنڈ کی سیاست میں تین فیصد آبادی پر مشتمل برادری کو بھی پارلیمانی انتخاب میں ٹکٹ سے نوازا گیا ہے اور انہیں مناسب نمائندگی دی گئی ہے، لیکن ریاست کی دوسری بڑی آبادی جو تقریباً 25 فیصد سے زائد ہے اسے ہر سطح پر نظر انداز کردیا گیا۔ حد تو تب ہو گئی جب جے ایم ایم سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی اس طبقے کو سیاسی طور پر پوری طرح نظر انداز کردیا اور پارلیمانی انتخاب میں اپنے کوٹے سے کوئی ٹکٹ نہیں دیا بلکہ ان ہی کے ووٹ کے سہارے وہ پارلیمنٹ میں بھی اپنی سیاسی نمائندگی رکھنا چاہتے ہیں اور رسمی سی کثرت کو کانگریس نے پوری کردی۔ افسوس کا مقام ہے کہ ملکی سطح پر اپنے آپ کو ملک کی سب سے بڑی سیکولر جماعت کہنے والی کانگریس نے مسلمانوں کو کسی بھی پارلیمنٹ سے امیدوار نہیں بنایا جس کی وجہ سے یہ طبقہ کانگریس سے بھی ناراض چل رہا ہے۔

جبکہ ریاست میں کانگریس کو ٹے سے عالمگیر عالم ایک قد آور لیڈر کے طور پر سامنے ابھر کر آئے ہیں اور ریاست کے کابینہ میں نمبر دو کی پوزیشن رکھتے ہیں، جب ان سے اس معاملے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ امید وہ وقت میں فرقہ پرستی کا مقابلہ کرنے کے لئے ٹکٹ کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ مسلمانوں کو اس کے آبادی کے تناسب میں کانگریس نے پہار ریاست ملک کے دیگر ریاستوں میں نمائندگی دی ہے، لیکن جھارکھنڈ میں حالات مسلمانوں کے حق میں سازگار نہیں ہے، کیونکہ یہاں بی جے پی ایک مضبوط قوت ہے اور پیسے کا کھیل جاری ہے، ایسی صورت میں ٹکٹ دینا مقصد نہیں بلکہ سیٹ نکالنا انڈیا اتحاد کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ان ہی تمام تر وجوہات کی بنیاد پر مسلمانوں کو اس مرتبہ ٹکٹ نہیں دیئے گئے، لیکن ریاست کے مسلمانوں کو عالمگیر عالم کی باتوں پر بھروسہ نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر آج ریاست میں مسلمانوں کو سیاسی طور پر غیر مستحکم کرنے کی جو پالیسی انڈیا اتحاد کی جانب سے اپنائی گئی ہے وہ نہیں ہوتی۔ باوجود اس کے بی جے پی کے رتھ کو روکنے کے لئے مسلمانوں نے ایک مرتبہ پھر انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو بھروسہ میں ہی سچ ووٹ دینے کا فیصلہ لیا ہے، لیکن ان کی برہمی کا نقصان آنے والی اسمبلی انتخابات میں انڈیا اتحاد کو بھگتنا پڑ سکتی ہے، کیونکہ مرکز میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لئے ریاست کے مسلمانوں نے انڈیا اتحاد کے زیادہ سے زیادہ نظرت کی زہر کو نظر مسلسل پی تو لیا لیکن آنے والے اسمبلی انتخاب میں آبادی کے تناسب میں اگر انہیں ٹکٹ نہیں ملتی ہے تو یہ قوم مجبوراً ان ہی دل کے ساتھ جا کر اسے اقتدار تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

اریا میں آر جے ڈی اور کوسی میں جے ڈی یو کی پوزیشن مستحکم

مدھے پورہ اور سپول میں کمزور امیدوار کو میدان میں اتارنے کا سید ھا فائدہ این ڈی اے کو ملنے کا امکان

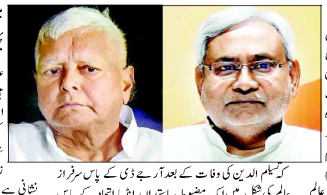

مدھیپورہ (ایس این بی)
سیما پھل کے اریا اور کوسی کشمیر کے مدھیپورہ اور سپول پارلیمانی سیٹ کا انتخاب تیسرے مرحلہ کے تحت ۷ مئی کو ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انڈیا اتحاد کی جانب سے پوری طاقت لگا دی گئی ہے۔ جبکہ این ڈی اے بھی ان تینوں سیٹ پر کامیابی حاصل کرنے کیلئے لگاتار لیڈران کا طوفانی دورہ جاری ہے۔ اریا پارلیمانی سیٹ پر انڈیا کی پوزیشن مزید مستحکم ہے کیونکہ یہاں سے آر جے ڈی نے مرحوم تسلیم الدین کے چھوٹے بیٹے اور سابق ریاستی وزیر محمد شاہنواز عالم کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ ان کے بڑے بھائی سرفراز عالم مرحوم تسلیم الدین کے انتقال کے بعد پارلیمانی ضمنی انتخاب میں آر جے ڈی کے ٹکٹ پر نمایاں کامیابی حاصل کی تھی اور تقریباً دو برسوں تک اپنی پی کے عہدہ پر رہ کر انہوں نے اریا کی ترقی کیلئے نہ صرف ٹھوس کارروائی کی بلکہ مرحوم تسلیم الدین کا ذریعہ وچکیہ مہاندا بیس منصوبے کے نفاذ کیلئے اپنی پوری طاقت لگادی تھی اور اس کے تحت مسٹر سرفراز عالم نے وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کر سیما پھل میں بریس سیلاب کی تباہی سے ہونے والے نقصانات کی جانکاری دے کر تسلیم الدین کے ذریعہ وچکیہ کے نفاذ کیلئے فنڈ دینے کا مطالبہ کیا تھا جس پر مرکزی حکومت کی جانب سے انہیں یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ یہی وجہ تھا کہ تسلیم الدین کی وفات کے بعد آر جے ڈی کے پاس سرفراز عالم کی شکل میں ایک مضبوط سیاستداں انڈیا اتحاد کے پاس موجود ہے لیکن آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو نے سرفراز عالم کی جگہ شاہنواز عالم کو فوقیت دے کر یہاں بھی انڈیا اتحاد کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ اس بات کا بخوبی اندازہ اس طاقتور کے لوگوں کو تھا کہ مسٹر یادو، تسلیم الدین ہی کی طرح ان کے دونوں بیٹوں کے درمیان بھی نفرت کا ماحول پیدا کرکے اس علاقے میں سیکولرزم کو کمزور کرسکتے ہیں باوجود اس کے بی جے پی کے بڑھتے قدم کو روکنے کیلئے اس علاقے کے بڑے مسلم دانشوران کی ایک میٹنگ ہوئی اور ان لوگوں نے دونوں بھائیوں کو ایک میز پر بیٹھا کر جو غلط فہمی پیدا ہوگئی تھی انہیں دور کیا اور آج یہ دونوں بھائی ایک مرتبہ پھر سے اپنی دشمنی کو بھول کر آپس میں متحد ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی امیدوار پریہ کمار گپتا کو مقابلہ کرنا اس مرتبہ آسان نہیں بلکہ بیحد مشکل دیکھی جارہی ہے۔ یہی مرتبہ پریہ کمار گپتا کو اس علاقے سے ممبر آر پارلیمنٹ منتخب ہوتے رہے ہیں۔ اس معاملے میں آر جے ڈی کے سینئر لیڈر رمیذ الباری صدیقی نے روزنامہ سہارا نے جب پہ جاننے کی کوشش کی کہ آخر مسٹر یادو نے سرفراز کی بجائے شاہنواز کو ٹکٹ کیوں دیا، تو مسٹر باری نے کچھ کہہ کر زبان نہیں کھولا اس بلکہ خاموش رہنا ہی عقلمندی کی نشانی ہے۔ مجھے بھی اس بات کا دکھ ہے کہ باوجود اس کے مسٹر عالم کی پوزیشن مستحکم ہے۔ مدھیپورہ پارلیمانی سیٹ پر جے ڈی یو امیدوار دنیش چندر یادو دوسری مرتبہ فتح حاصل کرنے کے قریب ہیں۔ کیونکہ آر جے ڈی نے یہاں سے راجیہ سبھا کے ممبر کاروری کے بیٹے کو اپنا امیدوار بنایا ہے جبکہ ان کی پوزیشن غیر مستحکم ہے اور سپول پارلیمانی سیٹ سے مسٹر کاروری کو مرتبہ موقع دیا ہے اور یہاں بھی آر جے ڈی نے ایس سی، ایس ٹی کو اپنا امیدوار بنایا ہے جبکہ یہ حلقہ جنرل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کارکنان آر جے ڈی سے ناراض و یکجائی دیکھے رہے ہیں۔ گویا مدھیپورہ اور سپول میں جے ڈی یو کی جیت یقینی ہے جبکہ اریا میں لالٹین کی تیز ہو رہی ہے۔

شدید گرمی کے پیش نظر KG سے کلاس 8 تک کے اسکول بند

9 ویں سے 12 ہویں جماعت تک کی کلاسیز 7 تا 11:30 تک چلانے کا فیصلہ

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ میں شدید گرمی کی لہر کی وجہ سے اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کردی گئی ہے۔ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ نے اس حوالے سے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ریاست جھارکھنڈ میں شدید گرمی اور گرمی کہلہر کے باعث طلابی صحت پر منفی اثرات پڑنے کے خدشے کے پیش نظر ریاست جھارکھنڈ میں کام کرنے والے تمام سرکاری اسکولوں میں KG سے 8th کلاس تک اور غیر امدادی (نشول اقلیت) انگلے احکامات تک معطل رہیں گے۔ اسی طرح حکم کے مطابق اسکول صرف بچوں کے لئے بند رہیں گے۔ اس حکم کا اطلاق اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے پر نہیں ہوگا۔ اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ معمول کے مطابق باقاعدگی سے اسکول آئیں گے۔ گرمیوں کے تعطیلات کے حوالے سے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے لئے الگ الگ احکامات جاری کئے جائیں گے۔ اس کی ساتھ ساتھ کلاس 9 سے اوپر کی کلاسیں تحت 7 سے 11.30 بجے تک کی جائیں گی۔ اس مدت کے دوران دعائیہ اجتماعات یا دیگر بیرونی سرگرمیاں شامل کھیلوں کا انعقاد نہیں کیا جائیگا۔ یہ حکم 30 اپریل سے اگلے احکامات تک نافذ العمل ہے۔

پولیس میں ملازمت ملنے کے بعد معشوقہ کا شادی سے انکار

شادی کی ضد کرنے پر جنسی استحصال کے معاملے میں پھنسانے کی دھمکی

دھنباد(ایس این بی) جھارکھنڈ کے ایک نوجوان نے الزام لگایا ہے کہ پولیس کی نوکری ملنے ہی اس کی معشوقہ شادی سے مکر گئی۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس نے ہی اپنی معشوقہ کو پڑھا لکھا کر بہار پولیس میں ملازمت دلائی۔ اب معشوقہ اس سے شادی سے انکار کررہی ہے۔ الزام ہے کہ معبیہ معشوقہ اپنے ساتھ کام کررہے پولیس سے فون پر دھمکی دلا رہی ہے جو اس کے ساتھ خوب گالی گلوچ کررہے ہیں۔ برمبیا ماشدھو پون کمار نے معاملے کی شکایت پولیس افسر سے کی ہے۔ پون نے پولیس کو دیے شکایت میں بتایا کہ ایک لڑکی کی ماں کی موت کے بعد اس کے والد اسے پیٹ پیٹ کر مار رہے تھے۔ معمولی سی اس لڑکی کو اس نے پرچاتی لکھائی سے لے کر ہر چیز میں پیسوں سے مدد کی۔ اس دوران دنوں ایک دوسرے سے قریب آگئے۔ لڑکی نے پون سے شادی کی بات کہی تھی۔ حال ہی میں معشوقہ کی ملازمت بہار پولیس میں ہوگئی۔ فی الحال وہ چھپرہ میں تعینات ہے۔ نوجوان کا الزام ہے کہ پولیس کی نوکری لگنے کے بعد وہ شادی سے مکرگئی اور وہاں محکمہ میں ہی شادی شدہ لڑکے سے پیار کرنے لگی۔ جہاں آدھا شدہ ویڈیو کا فون پر مسلسل دھمکی دے رہا ہے۔ اپنے دوستوں سے بھی فون پر وہ گالی گلوچ کروا تا ہے۔ لڑکی بھی جنسی استحصال کے الزام میں پھنسانے کی دھمکی دے رہی ہے۔ اس نے کہا کہ جب اسے پیسے کی ضرورت تھی میں نے اسے ہر ممکن مدد کی اور اسے پڑھایا لکھایا۔ جب اسے ملازمت مل گئی تو اس نے مجھ سے دوری بنانا شروع کردیا اور وہ دھمکی نما غلط معاملے میں پھنسانے کی دھمکی دے رہی ہے۔

سرائے کیلا۔ کھرساواں میں ہائیوا کی زد میں آنے سے نوجوان زخمی

آئے دن حادثات رونما ہونے سے لوگوں میں غم و غصہ

مزاری باغ (ایس این بی)
سرائے کیلا۔ کھرساواں ضلع کے تحت نیم ڈیہہ تھانہ حلقہ کے ٹانا روڈیا روڈ این ایچ 32 پکی ریلوے پھاٹک کے پاس منگل کی صبح سات بجے ہائیوا کی زد میں آنے سے نیم ڈیہہ کے باشندہ گاؤں باشندہ رام پد ہنو تو شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ اس حادثہ میں رام پد ہنو تو کا کمر سے پورا پایاں چیر ٹوٹ گیا۔ حادثہ کے بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور اس کی اطلاع مقامی پولیس و ایمبولنس کو دی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی پولیس اور ایمبولنس موقع واردات پر پہنچی۔ وہاں زخمی نوجوان کو چاٹرل اسپتال لے جایا گیا، جہاں زخمی نوجوان کی حالت کو دیکھتے ہوئے ایم جی ایم اسپتال ریفر کردیا گیا۔ چاٹرل کی جانکاری کے مطابق زخمی نوجوان رام پد ہنو تو کمر پر ایا کے کسی کمپنی سے کام کر کے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ جبھی چاٹرل ریلوے پارڈ کے ریک سے کوئلہ لیکر نکل رہی تیز رفتار ہائیوا نے بائک سوار کو اپنی زد میں لے لیا، بائک سوار نوجوان شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ وہیں واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے کچا چاٹرل ریلوے پارڈ سے ٹکنے والی ہائیوا کافی تیز رفتار سے چلتی ہے۔ جس کی وجہ سے آئے دن کسی نہ کسی کو ہائیوا اپنے زد میں لے لیتی ہے۔ زیادہ تر ہائیوا ڈرائیور 18 سال سے کم عمر کے ہیں۔ جن کے پاس ڈرائیونگ لائسنس بھی نہیں ہے۔ انتظامیہ ایسے ڈرائیوروں و گاڑی مالکوں کے اوپر کارروائی کریں۔

لال بتھانی کے حاجی محی الدین ٹولہ میں بھیانک آتشزدگی، 1 بچی کی موت

صاحب گنج (ایس این بی)
صاحب گنج صدر بلاک کے لال بتھانی حاجی محی الدین ٹولہ میں زبردست آگ، فیروز کی ڈیڑھ سالہ بیٹی صبیحہ خاتون جل کر موت کا شکار ہوگئی۔ اس حادثہ میں 12 گھر تباہ اضرر کی تقریباً 2 لاکھ کا نقد نقصان سمیت 30 بکرے بکریاں سمیت لاکھوں مالیت کی فصلیں جل کر راکھ ہو گئیں، ایک گھنٹے بعد فائر بریگیڈ پہنچی تب تک آگ بجھانی جا چکی تھی و بیں لال بتھانی کے پورے علاقے میں ماتم کی فضا چھا گئی۔ واضح ہو کہ صاحب گنج ضلع کی 70 فیصد آبادی لب دریا یعنی گنگا کے کنارے دیارہ کے علاقے میں رہتی ہے۔ اس غریب کسانوں کو سال میں دو بار تباہی کا منظر دیکھنا پڑتا ہے، ایک طرف سیلاب کا پانی بہا کر گرہستی اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور دوسری طرف آسمانی سورج کی تیز روشنی انہیں جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ آگ لگنے کے حوالے سے مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ حاجی محی الدین ٹولہ کے عبدالشکور کے گھر سے آگ کے شعلے بھڑک اٹھے اور کچھ ہی دیر میں افضل شیخ، فیروز شیخ، حارث شیخ، عبدالباری شیخ محمد سالم شیخ، شیخ اعزیقل کے 12 گھر جل کر راکھ ہو گئے۔ محمد ضیاء الحق نے بتایا کہ جب گاؤں میں آگ لگی تو فیروز کے گھر میں چار بچے سوئے ہوئے تھے اور وہ شور سن کر اپنے گھر کی طرف بھاگی اور چار میں سے تین بچوں کو دھوئیں نکالی۔ لیکن ڈیڑھ سالہ صبیحہ خاتون کو بھول گئی تب تک پورا گاؤں آگ کی لپیٹ میں تھا۔ جس میں فیروز کی ڈیڑھ سالہ بیٹی صبیحہ خاتون جھلس کر جاں بحق ہو گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ انڈیا کی 30 کے قریب بکریاں اور 12 لاکھ کی نقدی فصل جل کر خاکستر ہوگئی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر کسانوں کی 15 سے 20 لاکھ روپے مالیت کی مکئی کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی۔

چندر پورہ میں کئی ہینڈ پمپ خراب، گرمی میں لوگ پریشان

چندر پورہ (ایس این بی)
چندر پورہ دو آس پاس کے لوگ گرمی کے اس موسم میں تباہ ہیں۔ یہاں پر کئی ہینڈ پمپ خراب ہیں۔ دوسرا پانی سپلائی نہیں ہونے سے کئی علاقے کے لوگوں کو پانی کے لئے دردر بھٹکنا پڑ رہا ہے۔ گاؤں میں تالابوں کی حالت بھی خراب ہے۔ چندر پورہ سے کچھی دیر میں افضل شیخ، فیروز شیخ، حارث شیخ، عبدالباری شیخ محمد سالم شیخ، شیخ اعزیقل کے 12 گھر جل کر راکھ ہو گئے۔ محمد کہنا ہے کہ جب گاؤں میں آگ لگی تو فیروز کے گھر میں چار بچے سوئے ہوئے تھے اور وہ شور سن کر اپنے گھر کی طرف بھاگی اور چار میں سے تین بچوں کو دھوئیں نکالی۔ لیکن ڈیڑھ سالہ صبیحہ خاتون کو بھول گئی تب تک پورا گاؤں آگ کی لپیٹ میں تھا۔ جس میں فیروز کی ڈیڑھ سالہ بیٹی صبیحہ خاتون جھلس کر جاں بحق ہو گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ انڈیا کی 30 کے قریب بکریاں اور 12 لاکھ کی نقدی فصل جل کر خاکستر ہوگئی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر کسانوں کی 15 سے 20 لاکھ روپے مالیت کی مکئی کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی۔

سڑک حادثہ میں 6 باراتیوں کی دردناک موت

اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول

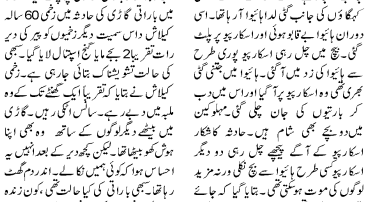

بھاگلپور (ایس این بی)
کہلگاؤں اہم شاہراہ این ایچ 80 پر گھوگھا کے ٹاٹپور کے پاس چیر کی دیرات بھیانک سڑک حادثہ کا واقعہ رونما ہوا۔ ایک بارات گاڑی پر گئی لدا بائیو اپٹ گیا۔ اس میں دب کر اسکارپیو میں سوار باراتی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ 3 لوگ شدید طور پر زخمی ہوگئے ہیں۔ واقعہ قریب رات 12 بجے پیش آیا ہے۔ یہی زخمیوں کو مایا نج اسپتال بھیجا گیا ہے۔ سبھی اس کو پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد گھوگھا تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور این ایچ 80 کا تھیر کر ری ایجنسی کی ہے کہ بی پی اوجر بکر وسائل سے ملبہ ہٹانے کا کام شروع کرایا گیا۔ ملبہ میں سے نکالے گئے لوگوں میں تین زخمی ہوگئے تھے۔ بقیہ 6 لوگوں کی موت ہوچکی تھی۔ موقع پر آس پاس کے لوگوں کی کافی بھیڑ جمع ہوگئی۔ زخمیوں میں مقامی لوگوں کو جو اطلاع دی گئی۔ اس کے مطابق بارات مونگیر کے حویلی کھڑگپور کے گودوتا سے بیرپنٹی کے خدمتوں پر جا رہی تھی۔ تین اسکارپیو سے باراتی این ایچ 80 پر بھاگلپور سے کہلگاؤں کی جانب جا رہے تھے۔ مخالف سمت یعنی کہلگاؤں کی جانب لگی لدا بائیو اپٹ آرہا تھا۔ اسی دوران بائیو اپٹ سے قابو ہوئی اور اسکارپیو پر پلٹ گئی۔ سچ میں چل رہی اسکارپیو پوری طرح سے پائیو کی زد میں آگئی۔ بائیو اپٹ میں بھری گئی وہ اسکارپیو پر آگئی اور اس میں دب کر باراتیوں کی جان چلی گئی۔ موہلین میں دو بچے بھی تھی ہیں۔ حادثہ کا شکار اسکارپیو کے آگے پیچھے چل رہی دو دیگر اسکارپیو بھی طرح بائیو اپٹ سے بچ گئی ورنہ مزید لوگوں کی جان جا سکتی تھی۔ بتایا گیا کہ جائے وقوع پر سڑک تعمیر کا کام جاری تھا۔ سڑک ایک جانب سے قریب تین سے چار فٹ تک اونچی تھی۔ اس پر ٹرک گزرنے کی وجہ سے وہ بے قابو ہوکر باراتی گاڑی پر پلٹ گیا۔ گھوگھا میں باراتی گاڑی کی حادثہ میں زخمی 60 سالہ کیلاش داس سمیت دیگر زخمیوں کو چیر کی دیر رات تقریباً 2 بجے مایا نج اسپتال لایا گیا۔ یہی حال کے حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ زخمی کیلاش نے بتایا کہ تقریباً ایک گھنٹے تک کے وہ ملبہ میں دبے رہے۔ سانس لینا دشوار میں تھا۔ میں بیٹھے دیگر لوگوں کے ساتھ وہ بھی اپنا ہوش کھو بیٹھا تھا۔ لیکن کچھ دیر کے بعد انہیں یہ احساس ہوا کہ کوئی ہمیں نکالے۔ اندر دم گھٹ رہا تھا۔ یہی باراتی کی کیا حالت تھی، کون زندہ رہا اور کون نہیں، یہ بھی پتہ نہیں چل پا رہا تھا۔

حنا شہاب نے سیوان سے پرچنا مزدگی داخل کیا

ہزاروں کی تعداد میں حامیوں نے کی شرکت

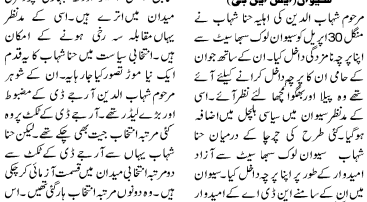

سیوان(ایس این بی)
مرحوم شہاب الدین کی اہلیہ حنا شہاب نے منگل 30 اپریل کو سیوان لوک سبھا سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ان کے ساتھ ہزاروں کے حامی ان کے پرچہ داخل کرانے کیلئے آئے تھے وہ ہیلا اور گلدا پھول لیکے نظر آئے۔ اسی کے منظر سیوان میں سیاسی ہلچل میں اضافہ ہوگیا۔ کئی طرح کی چرچا کے درمیان حنا شہاب سیوان لوک سبھا سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ داخل کیا۔ سیوان میں آج کے سامنے این ڈی اے کے امیدوار وجے لکشمی کشواہا ہیں تو وہیں عظیم اتحاد سے سابق اسمبلی اسپیکر اودھ بہاری چودھری میدان میں اترے ہیں۔ اسی کے منظر یہاں مقابلہ سہ رخی ہونے کے امکان ہیں۔ انتخابی سیاست میں حنا شہاب کا یہ قدم ایک نیا موڑ تصور کیا جارہا ہے۔ ان کے شوہر مرحوم شہاب الدین آر جے ڈی کے مضبوط اور بڑے لیڈر تھے۔ آر جے ڈی کے ٹکٹ پر وہ کئی مرتبہ انتخاب جیت چکے تھے۔ لیکن حنا شہاب یہاں سے آر جے ڈی کے ٹکٹ سے دو مرتبہ انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کر چکی ہیں۔ وہ دونوں مرتبہ انتخاب ہار گئی تھیں۔ اس مرتبہ انہوں نے آزاد امیدوار کے طور پر میدان میں قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا ہے۔ آر جے ڈی کی جانب سے انہیں منانے کی بہت کوشش کی گئی لیکن انہوں نے اس کی ایک نہیں سنی اور آزاد امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ حنا شہاب اپنے شوہر کی سیاسی وراثت کو آگے بڑھانا چاہتی ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ وہ اسی وجہ سے اس مرتبہ ہر طبقہ کے پاس جاکر ان سے اپنے لئے حمایت طلب کررہی ہیں۔ وہ جب آج پرچہ نامزدگی کیلئے پہنچی تو ان کے ساتھ جو لوگ آئے تھے وہ بھی ہیلا کپڑا اور بھگوا جھنڈا میں ملبوس تھے۔ اسی کے مدنظر کئی طرح کی سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ ہر حال اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ حنا شہاب اس انتخاب میں کتنی حمایت حاصل کرپاتی ہیں۔ کہنے لائق ہے کہ شوہر شہاب الدین کی 2021 میں جیل میں موت ہوگئی تھی۔ ان کی موت کے بعد یہ سیوان میں لوک سبھا سیٹ کا پہلا انتخاب ہے۔ سیوان پارلیمانی حلقہ میں آئندہ 20 مئی کو ووٹنگ ہوئی ہے۔

بہار میں ہیٹ ویو کا قہر جاری، درجہ حرارت میں اضافہ

محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ کچھ دنوں تک گرمی کی شدت بڑھنے کے امکان، عام زندگی مفلوج

پٹنہ(ایس این بی)
بہار کے زیادہ تر شہر شدت کی گرمی اور لو سے متاثر ہیں۔ گرمی نے لوگوں کا حال بیحال کردیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایک درجن سے زائد اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ دی ہے۔ اگلے ایک دو دنوں تک لو چلنے کی بات کہی جارہی ہے۔ منگل کو بہار کے 26 اضلاع میں 40 ڈگری سے زائد درجہ حرارت درج کیا گیا۔ آنے والے 24 سے 48 گھنٹے کے اندر موسم میں ایک سے تین ڈگری کا اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے ان کیلئے یلو الرٹ جاری کرتے ہوئے لوگوں سے شدت کی گرمی سے خود کو محفوظ رکھنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران بہار کا موسم گرم اور خشک رہا۔ مارچ میں بھی درجہ حرارت میں شمال ڈے رہا۔ بھاگلپور میں گرمی کا موسم گرم اور خشک رہا۔ پورنیہ، دربھنگہ، پٹنہ، بھاگلپور میں شمال ڈے رہا۔ بھاگلپور میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ 41 سے 43 ڈگری سلیسس درجہ حرارت چانے کے امکان ہیں۔ بہار زرعی یونیورسٹی کے دیہی زرعی موسم سروس مرکز کے نوڈل افسر ڈاکٹر سنیل کمار نے بتایا کہ 30 اپریل سے 4 مئی کے درمیان بھاگلپور کے درجہ حرارت میں اضافہ ہنار ہے گا۔ اس دوران آسمان صاف رہے گا۔ بارش کے امکانات نہیں ہیں۔ مغربی ہوا چلنے کے امکان ہیں۔ ہوا کی اوسط رفتار 6-9 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بہہ سکتی ہے۔ پیر کو آس پاس کا درجہ حرارت 40.5 ڈگری سلیسس رہا، وہیں کم سے کم درجہ حرارت 23.5 ڈگری سلیسس رہا۔ بھاگلپور کے مایا نج اسپتال کے لووارڈ میں ایک نوجوان کو داخل کرایا گیا۔ اس کا علاج جاری ہے۔ یہ 18 سالہ نوجوان لودی پور کا رہنے والا ہے۔ صدر اسپتال کے انچارج ڈاکٹر رتنیش نے بتایا کہ صدر اسپتال میں داخل مریض کو پیر کو چھٹی دی گئی۔ وہیں گرمی اور لو کی وجہ سے کافی تعداد میں لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ صدر اسپتال سمیت دیگر اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا ہے۔ صدر اسپتال میں لو سے متاثر دست، پیچش، یرقان، ہیضہ، دماغی بخار، فوڈ پوائزنگ کے مریض کافی تعداد میں آرہے ہیں۔ ڈاکٹر ہتیش کمار سنہا نے بتایا کہ گرمی میں بہت متاثر رہنے کی ضرورت ہے۔ صبح 8 بجے کے بعد شام 4 بجے تک گھروں میں بہت ضروری کام نہ ہو تو نہ نکلیں، بھرپور مقدار میں پانی کا استعمال کریں، جسم کو ڈی ہائیڈریٹ نہیں ہونے دیں۔ بچوں پر خصوصی دھیان رکھیں۔ بزرگوں پر بھی خصوصی دھیان دیں۔ باہر نکلنے وقت چھاتا یا سر پر تولیا رکھ کر نکلیں۔ آرہ میں منگل کو درجہ حرارت 44 ڈگری سلیسس تک پہنچ گیا۔ اس وجہ سے سورج کی گرمی کی وجہ سے زمین تپنے لگی۔ اس سے عام زندگی پوری طرح سے مفلوج ہوگیا۔ ویسے تو گرمی آج ایک ماہ سے جاری ہے۔ لیکن جیٹھ کے دن 8 مئی کے بعد ہی تیز پچھوا ہوا نے بڑھے ہوئے درجہ حرارت میں مزید اضافہ کردیا۔ اس سے دفتر میں کام کرنے والوں یا پھر تجارت کرنے والوں، مزدور، کسان سب کے سب پریشان نظر آئے۔

آرٹس میں زینت، سائنس میں اسنہا اور کامرس میں پرتیبھا ٹاپر

سائنس، کامرس اور آرٹس کے تینوں اسٹریم میں لڑکیوں کا شاندار مظاہرہ

رانچی(ایس این بی)
جیک کے ذریعہ منگل کو 12 ہویں بورڈ کے لئے سائنس، کامرس اور آرٹس کے نتائج جاری کر دیئے گئے۔ جیک کے ذریعہ جاری کئے گئے نتائج کے مطابق سائنس اسٹریم میں 72.70 فیصدی بچے کامیاب ہوئے ہیں۔ وہیں کامرس میں 90.60 فیصد اور آرٹس میں 93.3 فیصدی بچوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس مرتبہ کے نتائج میں طلع وائز جاری کئے گئے۔ سائنس اسٹریم میں کوڈرما نے پوری ریاست میں بول۔ مقام حاصل کیا ہے۔ وہیں کامرس اور آرٹس شعبہ میں لاتیہار اور سمڈیگا نے بقدرتیٹو اول مقام حاصل کیا ہے۔ وہیں اگر جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کی بات کی جائے تو وہ بھی اسٹریم یعنی سائنس، آرٹس اور کامرس میں پیچھے ہے۔ جھارکھنڈ 12 ہویں بورڈ یا سرپرتو لیار کھ کر کی تھیں۔ آرہ میں منگل کو درجہ حرارت 44 ڈگری سلیسس تک پہنچ گیا۔ اس وجہ سے سورج کی گرمی کی وجہ سے زمین تپنے لگی۔ اس سے عام زندگی پوری طرح سے مفلوج ہوگیا۔ ویسے تو گرمی آج ایک ماہ سے جاری ہے۔ لیکن جیٹھ کے دن 8 مئی کے بعد ہی تیز پچھوا ہوا نے بڑھے ہوئے درجہ حرارت میں مزید اضافہ کردیا۔ اس سے دفتر میں کام کرنے والوں یا پھر تجارت کرنے والوں، مزدور، کسان سب کے سب پریشان نظر آئے۔

فیصد کے ساتھ لڑکیوں کو چھٹا مقام، 79.01 فیصد کے ساتھ تمرکڈ کو ساتواں مقام، 78.05 فیصد کے ساتھ رام گڈھ کو آٹھواں مقام، 73.43 فیصد کے ساتھ دھنباد دسویں مقام پر رہا۔ اگر کامرس فیکلٹی کی بات کی جائے تو پورے جھارکھنڈ میں 12 ہویں بورڈ کے امتحان میں لاتیہار نے بازی ماری ہے۔ یہاں کے 98.38 فیصد بچے آرٹس فیکلٹی میں کامیاب قرار دیئے گئے ہیں۔ وہیں کوڈرما کو دوسرا مقام حاصل ہوا ہے۔ کامرس فیکلٹی کے نتائج میں 78.14 فیصد کامیابی کے ساتھ صاحب گنج سب سے نچلے پائیدان پر ہے